Tarjuma Tul Quran Majeed - ICS Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 6 Short Questions Test

Q1. لفظ کے معنی تحریر کریں- لاتحمل علینا- مولنا- غفرانک

Ans 1: لاتحمل علینا- ہم نہ ڈال - مولنا- ہکار کار ساز - غفرانک- تیری بخشش

Q2. لفظ کے معنی تحریر کریں- خلفھم- ولا یودہ - یتخبطہ- اوتخفوہ- ملٰکتیہ- ان نسینا-

Ans 1: خلفھم- ان کے پیچھے- ولا یودہ- اسے نہیں تھکاتی - یتخبطہ- اسے پاگل کردیا اوتخفوہ- یا اسے چھپاؤ- ملائکتہ- اس کے فرشتے- ان نسینا- اگر ہم بھول جائیں

Q3. اللہ تعالی نے مباہلہ کرنے کا حکم کس قوم کو دیا.

Ans 1: اس آیت میں اللہ تعالی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو غیر مسلموں کے ساتھ مباہلہ کرنے کا حکم دیا ہے.

Q4. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے سورۃ البقرہ کو قرآن مجید کو کیا کہا ہے.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے فرمایا: ہر چیز کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآن مجید کی چوٹی سورۃ البقرہ ہے.

Q5. سورۃ التوبہ کے دو نام تحریر کریں-

Ans 1: مفکرین نے اس سورت کے مختلف نام زکر کیہے ہیں لیکن زیادہ مشہور نام ہیں- سورۃ التوبہ اور سورۃ البراءۃ ہے.

Q6. سورۃ التوبہ کب نازل ہوئی-

Ans 1: جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی حیات طیبہ کے آخری دور میں غزوہ تبوک کے بعد نازل ہوئی.

Q7. سورہ البقرہ میں کس آیات میں گائے کا زکرہے.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آیات سرسٹھ تا تہتر میں اس گائے کا واقعہ ہے جسے زبح کرنے کا حکم ہے.بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا.

Q8. سورۃ التوبہ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہا جاتاہے.

Ans 1: سورۃ البرءۃ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کےمعنی کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے. اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الزمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں-

---

Q9. سورۃ ال عمران مین کن دو گروہوں سے خطاب ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران کا خطاب خصوصیت کے ساتھ دو گروہوں کی طرف ہے. 1- ایک اہل کتاب یعنی یہودی اور مسیحی 2- دوسرے وہ لوگ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین پر ایمان لائے.

Q10. سورۃ التوبہ میں مسلمانوں کو کس نجات کی بات کی تھی.

Ans 1: سورۃ التوبہ میں مسلمانوں کا منافقین سے نجات دینے کی بھی بات کی گئی ہے کیوں کہ اس سورت میں منافقین کی سزا کے متعلق آیت نازل ہوئی جس کے نتیجے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نکال دیا اور عذاب قبر سے پہلے ہی زلت ورسوائی ان کا مقدر بنی.